20875 ـ ذبح كرنے سے قبل قربانى كے جانوركا زخمى ہونا

سوال

ميں نے عيد سے كئي دن قبل دنبہ بالكل صحيح وتندرست خريدا ، اورذبح كرنے كے ليے سيڑھيوں سے نيچے اتارتے ہوئے اس كے پاؤں ميں (ذبح سے تقريبا ايک گھنٹہ قبل) زخم ہوگيا توكيا قربانى ميں يہ عيب شمار ہوگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

زاد المستقنع كے مؤلف كا كہنا ہے :

(اگر وہ (قربانى كا جانور) عيب دار ہوگئى اوراسے ذبح كرديا تواس كى قربانى ہوجائے گى ----) ـ

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں اس كى مثال يہ ہے كہ :

ايک شخص نے قربانى كا جانور خريدا اوراس كى تعيين كے بعد پھر اس كى ٹانگ ٹوٹ گئي اوروہ صحيح جانوروں كے ساتھ چلنے سے قاصر ہوگيا ، تواس حالت ميں وہ ذبح كرے تويہ قربانى ادا ہوجائے گي ، اس ليے كہ جب اس كى تعيين كردى گئي تووہ اس كےپاس امانت ہوگئي جس طرح كہ كوئي چيزامانت ركھى جاتى ہے ، اورجب وہ امانت ہے اوريہ اس ميں عيب بھى اس كے فعل سے پيدا نہيں ہوا يا اس كى زيادتى سے نہيں تواس پر كوئي ضمان نہيں اوريہ قربانى ادا ہوجائے گي ..